171082- عیسائی فرقے آرتھوڈیکس سے تعلق رکھنے والی عورت سے مسلمان کا جماع کے بعد شادی کرنا

سوال

میرا نام لانا ہے میں نے کچھ عرصہ قبل ایک لبنانی مسلمان شخص سے شادی کی ہے، میں آرتھوڈیکس فرقے سے تعلق رکھتی ہوں، اپنے خاوند کو تقریبا آٹھ برس سے پہچانتی ہوں اور تقریبا پانچ ماہ قبل ہماری شادی ہوئی ہے، شادی سے قبل اس شخص نے مجھ سے جماع بھی کیا ہے، لیکن یہ اکیلا شخص ہے جسے میں اپنی زندگی میں جانتی ہوں اور اس کے علاوہ میرے ساتھ کسی نے جماع نہیں کیا، کیا ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ حرام ہے، چاہے بالآخر ہماری شادی بھی ہوگئی ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم اپنی ویب سائٹ پر بطور مہمان آپ "لانا" کو خوش آمدید کہتے ہیں، حرام کام کے بارہ میں آپ کے سوال نے ہمیں بہت خوش کیا ہے، یعنی آپ نے ہمارے دین میں حرام کے متعلق دریافت کیا ہے اور یہ چیز خیر کی رغبت و چاہت کی دلیل ہے.

لیکن ہمیں یہ پتہ نہیں چل رہا کہ اس سے بڑے حرام کام کے بارہ میں آپ نے دریافت کیوں نہیں کیا جس کا آپ ارتکاب کر رہی ہیں، وہ اب تک آپ کے لیے مخفی کیوں رہا ہے ؟ اور اس کے لیے عظیم حل کے متعلق آپ نے دریافت کیوں نہیں کیا ؟

آپ سے یہ پوچھنا اور دریافت کرنا رہ گیا ہے کہ کیا آپ کا اپنے پرانے دین پر رہنا صحیح ہے یا نہیں ؟ آپ دین اسلام کے بارہ میں سن چکی ہیں، اور پھر آپ نے ایک مسلمان شخص سے شادی بھی کر لی ہے؛ کیا آپ نے اس دین کی زیادہ معلومات حاصل کرنے کے بارہ کوئی نہیں سوچا ؟

کیا آپ جس دین پر قائم ہیں اس کے متعلق تلاش کرنے اور تحقیق کرنے کے بارہ میں نہیں سوچا ؟ اور کیا یہ صحیح ہے کہ آپ ایسے ہی رہیں ؟ آپ کا عقیدہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی کی اولاد ہے، یا بیوی اور اس کا کوئی شریک ہے ؟؟؟

کیا آپ نے اپنے آپ سے اس خاتم
النبیین کے راہ کی اتباع کرنے کا کیوں نہیں دریافت کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی اتباع کرنے کی راہ کیا ہے جو اپنے سے پہلے سب انبیاء کی تصدیق کرنے والے ہیں،
اور لوگوں کے لیے اللہ سبحانہ وتعالی کی بنی نوع انسان کی طرف آخری رسالت کے حامل
ہیں؟!

اے اللہ کی بندی کیا آپ جانتی ہیں کہ
اگر آپ اس دین اسلام پر ایمان لے آئیں تو آپ اللہ سبحانہ وتعالی کے ساتھ ایک نیا
صاف شفاف صفحہ شروع کریں گی؛ اس کی بنا پر آپ کی سب غلطیاں اور کوتاہیاں اور گناہ
معاف کردیے جائیں گے صرف آپ کا اس دین اسلام میں داخل ہونے اور توبہ کرنے کی دیر ہے
کہ آپ کے گناہ معاف ہوجائیں گے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے جو کافر ہیں
کہ اگر وہ اپنے کفر سے باز آ گئے تو ان کے پچھلے سارے گناہ معاف کردیے جائیں گے،
اور اگر وہ اپنے کفر پر قائم رہے تو پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے الانفال (38)
؟!

یہی نہیں بلکہ اللہ سبحانہ وتعالی
نے تو اپنے شرک اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والوں کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ ان
کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کرکے ان کے اعمال نامہ میں نیکیاں بنا کر درج
کریگا.

فرمان باری تعالی ہے :

**.{اور وہ لوگ جو اللہ سبحانہ وتعالی
کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں بناتے، اور نہ ہی وہ اللہ کی جانب سے حرام کردہ جان
کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور نہ ہی زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی ایسا کریگا
وہ بہت گناہ پائیگا}.**

**.{اور روز قیامت اس کو ڈبل عذاب دیا
جائیگا، اور وہ ہمیشہ اس میں ذلیل ورسوا ہوگا}.**

.{لیکن وہ شخص جو توبہ کرلے اور ایمان
لاکر اعمال صالحہ کرنے لگے تو یہی لوگ ہیں اللہ تعالی جن کی برائیوں کو نیکیوں میں
تبدیل کردیتا ہے، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے}.

.{اور جو کوئی توبہ کرے اور نیک و
صالح اعمال کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے}.الفرقان (68–71).

جو عورت ہم سے حرام کام کے متعلق
دریافت کرنے لگی ہے اس کے لیے اس راہ پر چلنا اور عظیم اور بڑی سعادت تلاش کرنا اور
شرک و معاصی کی حقیقت سے بھی بڑھ کر پاکیزگی تلاش کرنا کوئی مشکل کام نہیں !!

ہم گزارش کرتے ہیں کہ آپ سوال نمبر (
34171) اور (
14246) کے جوابات کا مطالعہ ضرور
کریں، اور ہم آپ سے امید رکھتے ہیں کہ آپ ہماری ویب سائٹ پر "اسلام کا تعارف" کے
خاص مضمون کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم :

زنا کے بعد شادی کرلی جائے یا زنا
کے بعد شادی نہ کی جائے اس زنا کی حرمت میں کوئی فرق نہیں، زنا ہر حالت میں حرام ہے
چاہے بعد میں دونوں شادی کرلیں یا نہ کریں، کیونکہ زنا ایک مستقل جرم ہے، زنا کرنے
کے بعد شادی کرنے یا نہ کرنے سے زنا کا جرم معاف نہیں ہوجاتا، پھر دوسری بات یہ ہے
کہ زانی شخص کی اس عورت سے شادی کرلینا جس سے اس نے زنا کیا تھا ماضی کو صحیح نہیں
کردیتا، کیونکہ ماضی تو بیت چکا ہے، اور نہ ہی شادی کرنے سے اس زنا کا علاج ہوتا
ہے، بلکہ اس کا علاج تو سچی اور پکی توبہ ہے.

اس لیے جب زانی مرد اور عورت دونوں پکی
اور سچی توبہ کرلیں، اور پھر دونوں توبہ کے بعد شادی کرنا چاہیں تو دونوں کے لیے
شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ لیکن توبہ کرنے سے قبل کسی مسلمان شخص کے لیے کسی اہل
کتاب (یہودی اور عیسائی) عفت و عصمت رکھنے والی عورت کے علاوہ سے شادی کرنا جائز
نہیں.

اس لیے اگر تو یہ شادی زنا سے توبہ
کرنے سے قبل ہوئی ہے اور دونوں کو اس کے حکم کا بھی علم نہ تھا تو پھر انہیں نیا
نکاح کرنا ہوگا.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
126051) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے
کہ وہ آپ کا سینہ دین اسلام کے لیے کھول دے، اور آپ کے خاوند کو پکی اور سچی توبہ
کرنے کی نعمت سے نوازے.

واللہ اعلم.